رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل قادیان

روزنامہ الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت ایک پیسہ

نمبر ۱۱۲	مؤرخہ ۷ ذو الحجہ ۱۳۵۳ ہجری	یوم چہارشنبہ	مطابق ۱۳ مارچ ۱۹۳۵ء	جلد ۲۲

جماعت احمدیہ کے خلاف "احسان" کی نہایت خطرناک شرارت

حکومت کی طرف سے عطاء اللہ شاہ بخاری کے خلاف گورداسپور میں جو مقدمہ دائر ہے۔ اس میں صفائی کے گواہوں کی ۸۔ مارچ کو جو شہادتیں کرائی گئی ہیں۔ اور جو ۱۰۔ مارچ کے "احسان" میں شائع ہوئی ہیں۔ ان کے متعلق ہم فی الحال کچھ نہیں کہہ سکتے۔ کیونکہ مقدمہ دائر ہے۔ لیکن اس بارے میں "احسان" نے جس خطرناک شرارت کا ارتکاب کیا ہے۔ اس کی طرف ذمہ وار حکام کو توجہ دلانا ضروری سمجھتے ہیں

"احسان" نے گواہوں کے بیانات درج کرتے ہوئے جماعت احمدیہ پر جو الزام لگایا ہے۔ اور جسے نہایت جلی قلم سے بطور عنوان لکھا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ "مرزائیوں نے مسلمانوں کی لاشوں کو قبروں سے باہر نکال پھینکا۔ مسلمانوں کے قبرستان پر جبری قبضہ۔" حالانکہ "زمیندار" ایسے معاند کو بھی ان بیانات میں کوئی لفظ ایسا نظر نہیں آیا۔ جس کا یہ مطلب ہو۔ بلکہ اس نے یہ عنوان رکھا۔ کہ مرزائیوں سے صرف مسلمان ہی نہیں۔ بلکہ تمام فرشتے تنگ آئے ہوئے ہیں۔" اور نظر بھی کہاں سے آتا۔ جبکہ وہ گواہ جس نے پرانی قبریں کھودنے اور پرانے قبرستان پر جبراً قبضہ کرنے کا الزام لگایا۔ اسے یہ کہنا پڑا۔ کہ کوئی فوجداری مقدمہ قبروں وغیرہ کے کھودنے کا نہیں ہوا تھا۔ ذرا غور تو کرو کیا یہ ممکن ہے کہ صدیوں کی پرانی قبروں میں لاشیں موجود ہوں پھر کیا یہ ممکن ہے کہ احمدیوں نے مسلمانوں کی لاشوں کو قبروں سے نکال کر باہر پھینک دیا ہو۔ لیکن کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوئی ہو اور نہ ان لوگوں نے جن کے مردوں کی لاشیں باہر پھینکی گئیں۔ حکام کو اطلاع تک دی ہو۔ اگر کوئی ایسا واقعہ ہوتا تو چھپا نہ رہتا۔ اور حکام ضلع تک تو ضرور اس کی اطلاع پہونچتی۔ اور وہ اس کے متعلق کارروائی کرتے۔ لیکن کیا ایسا ہوا قطعاً نہیں۔ کیا سرکاری ریکارڈ میں سے اس کا کوئی ثبوت پیش کیا جا سکتا ہے ہرگز نہیں۔ پھر اتنی خوفناک غلط بیانی۔ اور الزام تراشی کا سوائے اس کے کیا مطلب ہو سکتا ہے کہ عوام کو نہایت ہی شرمناک جھوٹ کے ذریعہ احمدیوں کے خلاف خطرناک اشتعال دلایا جائے اور انہیں احمدیوں کے مردوں کی تذلیل کرنے پر آمادہ کیا جائے۔ جس کا ارتکاب وہ پہلے ہی کئی مقامات پر کر چکے ہیں۔ پس "احسان" نے دیدہ دانستہ جو یہ شرارت کی ہے اس کی طرف ہم ذمہ وار حکام کو توجہ دلاتے اور مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ اس کا فوری طور پر انسداد کیا جائے۔

غیر مبائعین کی ایک دھوکہ دہی کا انکشاف

ووکنگ مشن والوں کا اعلان عام

مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبائعین جب اپنے کارنامے گنانے شروع کرتے ہیں۔ تو سب سے پہلے اور سب سے زیادہ زور کے ساتھ ووکنگ مشن کا ذکر کیا کرتے ہیں۔ حتے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس کشف کو پیش کر کے جس میں آپ نے دیکھا۔ کہ یورپ میں آپ نے سفید پرندے پکڑے۔ یہ کہا کرتے ہیں۔ کہ یہ کشف ان کے ذریعہ ووکنگ مشن کی وساطت سے پورا ہوا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ ووکنگ مشن کے بانی نے ابتدا ہی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذکر کو یورپ کے لئے سم قاتل قرار دے کر بیگانگت اختیار کر لی تھی۔ اور اس کے بعد ووکنگ مشن والوں نے کبھی یہ گوارا نہ کیا۔ کہ غیر مبائعین اس مشن کو اپنے کارناموں میں شامل کریں۔ مگر اب تو انہوں نے کھلم کھلا اعلان کر دیا ہے۔ کہ ان کا اور ان کے مشن کا احمدیت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ چنانچہ انہوں نے بقول "زمیندار" (۹۔ مارچ) اپنے رسالہ اسلامک ریویو کی مارچ کی اشاعت میں صفحہ اول پر "کچھ اپنے متعلق" کے عنوان سے مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا ہے:۔

"ارکان ووکنگ مسلم مشن اور لٹریری ٹرسٹ ووکنگ (انگلینڈ) نہ قادیانیوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ نہ احمدی تحریک سے متعلق ہیں۔ ہم آقائے نامدار سرور کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آخری نبی اور خاتم النبیین تسلیم کرتے ہیں۔ اور جو کوئی شخص حضور محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نبوت کا دعوے کرے۔ وہ ہمارے نزدیک دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ ہم فرقہ حنفیہ اسلامیہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

۱۔ خواجہ نذیر احمد وائس پریزیڈنٹ۔ ۲۔ عبد المجید امام شاہجہان مسجد ووکنگ انگلینڈ۔ ۳۔ آفتاب الدین احمد۔ قائم مقام امام شاہجہان مسجد ووکنگ۔ ۴۔ خواجہ عبد الغنی سکرٹری ووکنگ مسلم مشن لٹریری ٹرسٹ۔"

اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ ووکنگ مشن والوں کا احمدیت سے قطعاً کوئی تعلق نہیں ہے حتے کہ وہ احمدی کہلانے کے لئے بھی تیار نہیں لیکن باوجود اس کے غیر مبائعین کی ڈھٹائی ملاحظہ ہو کہ

وہ اب بھی ان کو احمدی شمار کرتے ہوئے ذرا نہیں شرماتے۔ چنانچہ ان کا آرگن "پیغام صلح" اپنے ۷ مارچ کے پرچہ میں زیر عنوان "اخبار احمدیہ" لکھتا ہے :-

"یہ سُننا موجب مسرت ہے۔ کہ مولوی آفتاب الدین صاحب امام مسجد ووکنگ - اور مولوی عبد المجید صاحب سابق امام کو اللہ تعالیٰ نے اولاد نرینہ سے سرفراز فرمایا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مبارک کرے - اور دونوں بچوں کو صحت و مسرت کے ساتھ عمر دراز دے - اور خادم دین بنائے"۔

نیز اسی پرچہ میں اسی عنوان کے ماتحت خواجہ نذیر احمد صاحب کو لاہور میونسپل کمیٹی کے ممبر نامزد کئے جانے پر دلی مبارکباد پیش کی گئی ہے۔

ہم غیر مبائعین سے پوچھنا چاہتے ہیں۔ کہ جب ووکنگ مشن والے کھلم کھلا اعلان کر رہے ہیں۔ کہ احمدیت سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ اور وہ فرقہ حنفیہ اسلامیہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ تو پھر ان کو احمدی قرار دینا صریح دھوکہ دہی اور فریب کاری نہیں۔ تو اور کیا ہے؟

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی علالت

گزشتہ پرچہ میں حضرت محمد صادق صاحب کی علالت کا ذکر کر کے دعا کی تحریک کی گئی تھی۔ آج ۱۱ مارچ ۱۹۳۵ء کو ان کی حالت زیادہ تکلیف دہ اور تشویشناک ہے۔ احباب خاص طور پر صحت کے لئے دعا کریں۔

ایک مبشر خواب

جناب بیگم صاحبہ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم و مغفور نے حال ہی میں حسب ذیل مبشر خواب دیکھا - اور حضرت امیر المومنین کی خدمت میں لکھ کر پیش کیا :-

جمعرات کی رات کو میں نے خواب میں دیکھا ہے۔ کہ میری پھوپھی صاحبہ (یعنی حضرت امیر المومنین کی تائی صاحبہ) ہیں۔ یہ مجھے اچھی طرح یاد نہیں کہ کہاں ہیں۔ بہرحال ہمارے اور آپ کے مکانوں کے ارد گرد ہیں۔ وہ کھڑی ہیں۔ اور دو شخص بین بجا رہے ہیں۔ میں پھوپھی صاحبہ سے پوچھ رہی ہوں۔ کہ بین بجانے والے کیوں آئے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا۔ حضرت صاحب نے یعنی آپ کی طرف اشارہ ہے۔ کہ میاں محمود احمد صاحب نے اس لئے بلائے ہیں۔ کہ ہمارے مکانوں میں یا ارد گرد اگر کوئی سانپ ہو۔ تو نکال دیں۔ میرے دیکھتے ہی ایک بڑا موٹا سانپ جس کا پھن بطخ کے مونہہ کی طرح ہے - ایک کونے سے منہ نکالتا معلوم ہوا ہے۔ پھوپھی صاحبہ نے اس کے پھن کو پکڑ کر باہر کھینچ لیا - اور اٹھا کر کے زمین پر پٹخ دیا - زمین پر مارتے ہی سانپ نے تین چار شاخوں والی زبان باہر نکال کر کاٹنے کی کوشش کی - میں نے پھوپھی صاحبہ سے کہا۔ دیکھنا کہیں کاٹ نہ لے۔ میرے جواب میں پھوپھی صاحبہ نے کہا۔ مجھے یہ کیا نقصان دے گا۔ میں تو فوت ہو چکی ہوں۔ مجھے یہ فکر تھا۔ کہ کہیں تمہارے خاندان کو نقصان نہ پہونچائے۔ اس لئے میں نے اس کی زہر کی تھیلی توڑ دی ہے۔ خاکسار۔ دعا گو

والدہ مرزا رشید احمد

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کی تعبیر میں فرمایا : "تائی صاحبہ مرحومہ کا نام حرمت تھا جس کے معنے حفاظت اور عزت کے ہیں۔ پس اس کی تعبیر یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت۔ اور اس کی دی ہوئی عزت سے دشمن کے زہر کو نکال دیا جائیگا"۔

جماعت احمدیہ قادیان نے یوم التبلیغ کس طرح منایا
۲۶ غیر مسلم مردوں اور عورتوں نے اسلام قبول کیا

قادیان ۱۱ مارچ۔ کل ۱۰ مارچ قادیان کے احمدی احباب نے صبح سے شام تک ہندوؤں سکھوں۔ عیسائیوں اور اچھوتوں میں تبلیغ اسلام کی۔ جو زمیندار اپنے کھیتوں میں کام کرتے تھے۔ انہیں اسی جگہ کلمہ حق سُنایا۔ احمدی جہاں جہاں گئے۔ لوگوں نے شرافت سے ان کی باتیں سنیں۔ اور خوشی کا اظہار کیا۔ تبلیغی ٹریکٹ شوق سے لئے اور پڑھنے کا وعدہ کیا۔

بعض جگہ احراریوں کے ایجنٹوں نے مخالفت کی۔ اور غیر مسلموں کو صداقت اسلام کے متعلق باتیں سُننے سے منع کیا۔ مگر غیر مسلموں نے ان کو مداخلت کرنے سے روک دیا۔ اور باتیں سنتے رہے۔ کئی جگہ کے لوگوں نے اقرار کیا کہ ہمیں احراریوں نے احمدیوں کے خلاف غلط باتیں بتائی تھیں جنکی اب اصلاح ہو گئی۔ مختلف رپورٹوں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ پولیس کے سپاہیوں نے دیہاتوں میں پھر کر لوگوں سے کہا۔ کہ احمدیوں کو اپنے گاؤں میں نہ آنے دیں۔ بعض جگہ بعض لوگوں کی طرف سے شرارت پیدا ہونے کا خطرہ بھی لاحق ہو گیا مگر احمدیوں نے اپنے تحمل سے کسی جگہ کوئی ناگوار واقعہ پیش آنے کی نوبت نہ آنے دی۔ بعض دیہات کے پٹواری بھی ہمارے مبلغین کے کام میں مخل ہوتے رہے۔ اور ڈرایا۔ قادیان کے اچھوت مردوں اور عورتوں کو ایک پرائیویٹ مکان میں دعوت دے کر تبلیغ کی گئی جس کا بہت اچھا اثر ہوا۔ چنانچہ اس موقعہ پر ۸ مردوں اور ۱۸ عورتوں نے اسلام قبول کیا۔ غرض خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت قادیان نے نہایت عمدگی سے تبلیغ کی۔ تفصیلی رپورٹیں مختلف محلوں کے تبلیغی سکرٹریوں کی طرف سے موصول ہونے پر شائع کی جائیں گی۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۹-۱۰ مارچ ۱۹۳۵ء کو بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے :-

دستی بیعت

نمبر	نام
۱	سراج الدین صاحب ضلع گورداسپور
۲	شاہ دین صاحب " "
۳	انور علی صاحب " شیخوپورہ
۴	پیرا ندتا صاحب " گورداسپور
۵	ابراہیم صاحب " سیالکوٹ
۶	عبد اللہ صاحب - قادیان
۷	محمد شفیع صاحب ضلع گجرات
۸	عبد الکریم صاحب " گورداسپور
۹	محمد الدین صاحب " "
۱۰	فضل کریم صاحب " "
۱۱	رحمت علی صاحب " "
۱۲	برکت علی صاحب " "
۱۳	فتح محمد صاحب " "
۱۴	فضل الدین صاحب ضلع گورداسپور
۱۵	محمد مختار صاحب " "
۱۶	دین محمد صاحب " "
۱۷	ابراہیم صاحب " "
۱۸	نور دین صاحب " "

بذریعہ خطوط

نمبر	نام
۱۹	برکت علی صاحب - ضلع امرتسر
۲۰	جمال الدین صاحب " "
۲۱	حسین بی بی صاحبہ " "
۲۲	سماۃ بڈھی صاحبہ " "
۲۳	" عمر بی بی صاحبہ ضلع سیالکوٹ
۲۴	چوہدری غلام محمد صاحب " "
۲۵	سماۃ امام بی بی صاحبہ ضلع گورداسپور
۲۶	مستری علم دین صاحب " لائلپور
۲۷	چوہدری محمد شفیع صاحب ضلع لائلپور
۲۸	غلام فاطمہ صاحبہ " "
۲۹	چوہدری عبد العزیز صاحب " "
۳۰	مقبول بیگم صاحبہ - لاہور
۳۱	جان بی بی صاحبہ ضلع گورداسپور
۳۲	رحیماں صاحبہ " "
۳۳	اسماعیل صاحب " "
۳۴	مہر الدین صاحب " "
۳۵	عزیز بی بی صاحبہ " "
۳۶	سکینہ بی بی صاحبہ " "
۳۷	نشان بی بی صاحبہ " "
۳۸	اللہ رکھی صاحبہ " "
۳۹	سردار بی بی صاحبہ " "
۴۰	اللہ بخش صاحب " "
۴۱	غلام محمد صاحب " "

ریاست بہاولپور میں شریعت نوازی

حال میں جب بہاولپور کی ایک عدالت نے ایک تنسیخ نکاح کے مقدمہ کا فیصلہ ایک احمدی کے خلاف صادر کیا جبکہ وہ بیچارہ مسلسل دس بارہ سال تک اس مقدمہ کی صعوبتیں اٹھانے اور مشکلات جھیلنے کے بعد فوت ہو چکا تھا۔ تو احمدیت کے مخالف اخبارات نے خوب بغلیں بجائیں۔ فیصلہ کرنے والے مجسٹریٹ کو مبارکباد کے تار دیئے۔ اس کی خوب تعریفیں کیں۔ اور لکھا۔ کہ یہ فیصلہ ایک اسلامی حکومت کا فیصلہ ہے جہاں شریعت اسلام کا دور دورہ ہے۔ حالانکہ پہلے اسی ریاست کی چیف کورٹ تک کی عدالتیں اسی مقدمہ میں اپنا فیصلہ احمدی مدعا علیہ کے حق میں دے چکی۔ اور تنسیخ نکاح کا دعویٰ خارج کر چکی تھیں۔ اس ریاست کی چیف کورٹ کے فیصلہ کو تو بے حقیقت سمجھا گیا۔ لیکن اس کے ماتحت ایک مجسٹریٹ کے فیصلہ کو شریعت کے مطابق بتایا گیا۔ اور کہا گیا۔ کہ مجسٹریٹ نے اس فیصلہ کے ذریعہ شریعت اسلامیہ کو زندہ کر دیا ہے۔ حالانکہ اگر یہ فیصلہ اس لئے شریعت اسلامیہ کو زندہ کرنے والا ہے۔ کہ ریاست بہاولپور کے ایک مجسٹریٹ نے کیا۔ تو اسی ریاست کی چیف کورٹ کے فیصلہ کو کیوں شریعت کے مطابق اور شریعت کو زندہ کرنے والا نہ سمجھا گیا۔ اور کیوں ان ہتھکنڈوں سے جن کے باعث ریاستیں کافی سے زیادہ بدنام ہیں۔ اسے مسترد کرایا گیا۔

لیکن جس ریاست کو اس خلاف قانون اور خلاف شریعت فیصلہ کی وجہ سے شریعت اسلامی کو زندہ کرنے والی اور اس کے مطابق عمل کرنے والی قرار دیا گیا۔ اس کی شریعت نوازی کا پتہ ذیل کے واقعہ سے لگ سکتا ہے۔ جو اخبار "احسان" (۱۰ مارچ) نے پیش کیا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے:

"بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ہز ہائی نس نواب صاحب بہاولپور کے چچا حاجی نواب بلخ شیر کی آمد و رفت گلزار بیگم طوائف کی لڑکی زر لیقت کے ساتھ تھی۔ چنانچہ چند دن ہوئے۔ کہ وہ اسے موٹر پر سوار کر کے اپنے ہمراہ بہاولپور لے گئے نیز یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ وہ وہاں ایک مکان میں بند ہے۔ اس امر کی نسبت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں نواب صاحب موصوف کے خلاف نابالغہ کے جبراً اغوا اور حبس بیجا کے الزام میں استغاثہ دائر کیا گیا جس کی بنا پر پولیس وہاں بغرض تفتیش گئی۔ سنا گیا ہے۔ کہ وہ ناکام واپس آگئی ہے۔ اسلئے باقاعدہ اب عدالت میں ان کے خلاف چارہ جوئی کی جائیگی"۔

اس واقعہ کی صحت کا ذمہ دار چونکہ "احسان" ہے۔ اس لئے ہم اس اور اسکے حامیوں سے دریافت کرتے ہیں کہ کیا یہی وہ شریعت نوازی ہے جسکے متعلق وہ حال ہی میں بڑی بڑی ڈینگیں مار چکے ہیں۔ اور کیا اسی کا نام شریعت اسلامیہ کو زندہ کرنا ہے۔ جہاں اس قسم کے واقعات ہو سکتے ہیں۔ وہاں اگر ایک مظلوم اور بے کس احمدی کی دادرسی نہیں کی گئی۔ اور اس کی وفات کے بعد اسکے خلاف فیصلہ صادر کر دیا گیا ہے۔ تو یہ فخر کا نہیں بلکہ ڈوب مرنے کا مقام ہے۔

احمدیت کو اپنے لئے مضر سمجھنے والوں کے متعلق

احسان کے بیان کی صدائے بازگشت میں "زمیندار" کی شہادت

"احسان" نے جو یہ لکھا کہ "کشمیر کے کتے بھی ان (احمدیوں) کے وجود کو اپنے لئے مضر خیال کرتے ہیں" اس پر ہم یہ اضافہ کر چکے ہیں۔ کہ "کشمیر کے کتوں میں ہی یہ بات نہیں پائی جاتی۔ بلکہ ان دنوں پنجاب کے کتے بھی احمدیوں کے وجود کو اپنے لئے مضر خیال کرتے ہیں۔ اسی لئے ہمارے خلاف ہر وقت بھونکتے رہتے ہیں"۔ اب ہم "احسان" کے بڑے بھائی "زمیندار" کی اس بارے میں تازہ شہادت پیش کرتے ہیں۔ کہ کشمیر کے انسانوں میں خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیوں کے ذریعہ احمدیت سرعت کے ساتھ پھیل رہی ہے اس لئے یہ بالکل درست ہے۔ کہ کشمیر کے کتے ہی احمدیوں کے وجود کو اپنے لئے مضر سمجھتے ہیں۔

زمیندار (۱۰ مارچ) لکھتا ہے "کشمیر میں سیاسیات کی آڑ میں قادیانیت بڑے شد و مد کے ساتھ پھیل رہی ہے"۔

وجہ بے شک غلط بتائی گئی ہے۔ مگر یہ اقرار تو صاف ہے۔ کہ کشمیر میں احمدیت بڑے شد و مد کے ساتھ پھیل رہی ہے۔ گویا شرف انسانیت رکھنے والے اسے اپنے لئے نعمت عظمیٰ سمجھتے ہیں۔ یہ ثبوت ہے "احسان" کے ان الفاظ کے درست ہونے کا۔ کہ کشمیر کے کتے احمدیوں کے وجود کو اپنے لئے مضر سمجھتے ہیں۔ اسی لئے وہ خلاف شور مچا رہے ہیں۔ یہ بات پنجاب پر اور بھی زیادہ صادق آتی ہے کیونکہ یہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے کشمیر کی نسبت زیادہ شد و مد کے ساتھ احمدیت پھیل رہی ہے۔ جیسا کہ روزانہ شائع ہونیوالی فہرستوں سے ظاہر ہے۔

احراری ملاّ کی شرارتوں کے خلاف قرار دادیں

۸ مارچ۔ جماعت احمدیہ اٹھوال کا جلسہ زیر صدارت چوہدری حسین بخش صاحب پریذیڈنٹ لیگ منعقد ہوا۔ اور حسب ذیل قرار دادیں پیش ہو کر منظور ہوئیں۔

۱۔ ہمیں ملا عنایت اللہ احراری مقیم قادیان کی اس تقریر سے جو کہ اس نے یکم مارچ کو کی۔ اور جس میں اس نے اپنے خبث باطن کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ کہ قادیان میں ایک ایسا شخص ہے جو کہتا ہے۔ کہ میں یا تو خودکشی کر لونگا یا خلیفہ قادیان کو قتل کر دونگا سخت صدمہ پہنچا ہے جس کا اظہار ہم اس جلسہ کے ذریعہ کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جان سے عزیز امام کو اپنے حفظ امن میں رکھے۔ آمین۔

۲۔ ہم حکومت پنجاب اور ذمہ دار حکام سے پُر زور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے ملا عنایت اللہ احراری سے ایسے اقبالی مجرم کا پتہ لیکر اس کے خلاف قانونی کارروائی کریں۔ اگر اب بھی اس فتنہ پردازی کی طرف توجہ نہ کی گئی۔ تو ایسی صورت حالات کا پیدا ہونا یقینی۔

احمدیوں پر مخالفین کے مظالم

مخالفین کی طرف سے مختلف مقامات میں احمدیوں کو ایذا پہنچانے اور ان پر ظلم و ستم کرنے کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ چنانچہ موضع سومل کھیڑی ضلع لدھیانہ سے ایک احمدی بھائی چانن خان لکھتے ہیں "ہمارے گاؤں میں مخالف لوگ بہت شرارتیں کر رہے اور جھوٹے الزام ہم پر لگاتے ہیں۔ ہمارا گاؤں قصبہ بلود کے بالکل قریب ہے۔ میں بلود میں درزی کا کام کرتا ہوں۔ اور شریر میرے بال بچہ کو سخت تنگ کرتے اور جھوٹے الزام لگاتے ہیں۔ غرض انہوں نے سخت تنگ کر رکھا ہے۔

ہم اپنے اس بھائی اور تمام دوسرے بھائیوں سے جو احراریوں کی شرارتوں کی وجہ سے تکالیف میں مبتلا ہیں۔ اظہار ہمدردی کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ وہ دعا اور صبر سے کام لیں خدا تعالیٰ انہیں بہت بڑا اجر عطا کریگا۔ اور انکی مظلومیت ضرور رنگ لائیگی۔

خریداران بیرون ہند سے

چونکہ خریداران بیرون ہند کے نام وی۔ پی نہیں ہو سکتے اسلئے وہ اپنے اپنے ذمے کا چندہ بذریعہ منی آرڈر یا پوسٹل آرڈر (کراس مارک نہ ہو) بنام مینجر الفضل قادیان بھیجکر شکریہ قبول فرمائیں۔ ۱۳ روپے تو سالانہ چندہ ہے اور سردست مزید ۸ روپے ششماہی کیلئے بوجہ روزانہ ہوجانے اور ۴ صفحے کی تین اشاعتیں بڑھجانے کے وصول کئے جائینگے۔ بیرون ہند پیکٹ پر اب ۹ پیسے فی پیکٹ ہمیں لگانے پڑینگے۔ (مینیجر)

ضروری اطلاع

جن اصحاب کے نام الفضل بمد اعانت یا رعایتی قیمت پر جاری ہے۔ وہ ۸ آنہ ۲ روپے بذریعہ منی آرڈر بھیجدیں یا بھیجنے کا وعدہ فرمائیں ورنہ ۴ صفحے کی ۳ اشاعتیں ان کے نام سے بند کر دی جائیں گی۔ باقی اصحاب بھی یہ ۸ آنہ ۲ روپیہ جلد بھجوائیں (علاوہ اصل قیمت الفضل کے جو عللہ سالانہ ہے) (مینیجر)

واقعات عالم پر نظر

(از مولانا عبد الرحیم صاحب نیر)

ہندوستان

۷۰ سال قبل ۷ مارچ کو ہندو قوم کے لئے صداقت اسلام پر غور کرنے کے لئے ایک بڑا نشان ظاہر ہوا تھا۔ اور امسال اسی دن صبح کے چار بجے شمالی ہندوستان کو زلزلے کے دھکوں نے اس طرف متوجہ کیا کاش لوگ قہری نشانوں سے عبرت حاصل کرکے اپنی اصلاح کی طرف متوجہ ہوں۔

افغانستان کے سابق امیر امان اللہ خان روما سے بغرض حج مکہ معظمہ جارہے ہیں۔ مگر عبرت کا یہ چلتا پھرتا نشان اندر ہی اندر اپنے وطن کے خلاف کچھ منصوبے کرتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ ورنہ کسان مزدور اخبارات اس کی واپسی کے خواب نہ دیکھتے

حیدرآباد دکن کے مہدوی نواب بہادر یار جنگ بہادر نے چنتا پٹن ریاست میسور کے مہدوی گاؤں میں مہدویہ کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے مہدویوں کو مسلمانوں کے دیگر فرقوں کے ساتھ اتحاد عمل کی نصیحت کی مگر پنجابی ہندو اخباروں نے مہدویوں کو "مہادیوی" سمجھکر ہندوؤں کے ایک فرقہ کے مسلمان ہونے کا گمان کر لیا۔

ممالک خارجہ

یونان میں بغاوت ہے۔ مقدونیہ میں باغی پسپا ہو رہے ہیں۔ جزیرہ کریٹ میں باغی مقابلہ پر جمے ہیں۔ یونان نے محنت و قرض سے بحری و ہوائی بیڑے بنائے تھے۔ ان کے باہم تصادم سے دونوں کا سخت نقصان ہو رہا ہے اور ترکی سے غداری کی سزا کی صورت میں تاریخ اپنا اعادہ کر رہی ہے۔

اسلامی حلیف میں سلطنت حبش جسے شکر گزار مسلمانوں نے اپنے عروج کے زمانہ میں محفوظ رکھا۔ اطالیہ کی جوع الارض کا فرانس کی مدد سے شکار ہو رہی ہے۔ مگر تصرف الٰہی ۴۴

جناب خواجہ حسن نظامی صاحب اور احراری

وہ لوگ جو احراریوں کے گزشتہ حالات سے واقف ہیں۔ اور جماعت احمدیہ کے خلاف ان کی موجودہ شرارتوں اور فتنہ انگیزیوں کو بنظر انصاف دیکھنے والے ہیں۔ وہ خوب اچھی طرح جانتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں احراریوں کی ناکامی یقینی ہے۔ اور دل گردہ رکھنے والے اس کا اظہار بھی کر رہے ہیں۔ چنانچہ خواجہ حسن نظامی صاحب یکم مارچ کے اخبار "منادی" میں لکھتے ہیں

"احرار نے جو مخالفت شروع کی ہے۔ وہ بھی غلط بنیاد پر ہے۔ اس کا نتیجہ کچھ نہیں نکلے گا"

وہ لوگ جو احراریوں کے جھوٹے دعووں اور ان کی بے بنیاد لفاظیوں سے دھوکہ میں آکر اپنے اموال ان کی نذر کرتے ہیں۔ آگاہ ہو جانا چاہئے کہ کچھ نہیں تو کل انہیں ہاتھ ملنے پڑینگے :-

---

۴۴ اس سلطنت قدیم کو بچائے گا۔ اور غیب کا ہاتھ اطالیہ کی گوشمالی کرے گا۔ سردست غیر جانبدار علاقہ اطالوی و ابی سینین سرحد کے درمیان قائم کرکے اختلافات دور کرنے کی سلسلہ جنبانی ہو رہی ہے۔

الفانسو سابق شاہ ہسپانیہ کے ایک بیٹے نے شاہی خاندانوں سے باہر شادی کرنے کی خاطر شاہی القاب ترک کر دیئے ہیں۔ شاہ الفانسو جب حکمران تھے تو لنڈن میں ان کو احمدی مبلغ نے قرآن مع انگریزی ترجمہ بطور تحفہ بھیجا۔ جسے اس بادشاہ کے سفیر نے واپس کر دیا۔ مگر قدرت الٰہی کا کرشمہ ہے۔ کہ یہی بادشاہ جب پچھلے دنوں ہندوستان آیا۔ تو لنڈن والے احمدی مبلغ نے پھر اسلامی لٹریچر بھیجا جواب کے واپس نہیں کیا گیا۔ ع

بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے

ضروری خبریں

بلدیہ یروشلم کے صدر کے متعلق دیر سے تنازعہ چلا آتا تھا۔ اب ہائی کمشنر نے سرکاری گزٹ کے ذریعہ ڈاکٹر حسین فخری کو صدر مقرر کر دیا ہے۔ بعض یہودی اداروں نے اس تقرر کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی مگر طویل گفت و شنید کے بعد انہیں اپنے اعتراضات واپس لینے پڑے۔

ملک محمد الدین صاحب ایم۔ ایل۔ سی ۹ مارچ کو بلدیہ لاہور کے بلا مقابلہ صدر منتخب ہوئے۔ ازاں بعد لالہ سیتارام سینئر وائس پریذیڈنٹ اور خان صاحب چودہری فتح شیر خان جونیئر وائس پریذیڈنٹ منتخب ہوئے۔

جنیوا کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ بلغاریہ اور ترکی نے جو یادداشتیں جمعیۃ الاقوام کو بھیجی ہیں۔ ان سے جمعیت کے حلقوں میں ایک گونہ تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ ہر دو ممالک میں وجہ نزاع یہ ہے۔ کہ بہت سے مسلمان جو بلغاریہ میں بود و باش رکھتے تھے اپنی جائدادیں چھوڑ کر ترکی میں آگئے ہیں۔ ان لوگوں کی حمایت میں ترکی یہ اقدام کرنے پر مجبور ہوا ہے۔ چونکہ ترکی کے تعلقات روس کے ساتھ دوستانہ ہیں اس لئے بہت ممکن ہے۔ کہ جب ترکی بلغاریہ پر حملہ کرے۔ تو روس اس کی امداد کرے۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کی تحقیقات مظہر ہے۔ کہ اخبارات کی اس اطلاع میں کوئی صداقت نہیں۔ کہ حکومت پنڈت جواہر لال نہرو کی رہائی کے سوال پر غور کر رہی ہے۔

فیض آباد سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ عید الاضحیٰ کے موقعہ پر فساد ہونے کے خطرہ سے حکام نے اجودھیا اور اس کے نواحی علاقوں میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا ہے اور مسلمانوں کو گائے کی قربانی سے منع کر دیا گیا ہے یہ حکومت کی نااہلیت ہے۔ کہ مسلمانوں کے ایک مذہبی فریضہ میں مداخلت کرنے والے مفسدوں کو روکنے کی بجائے مسلمانوں کو ان کے حق سے محروم کر دیا گیا ہے۔ کیا اسی کا نام اقلیت کے حقوق کی حفاظت ہے۔

روم کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ تین اطالوی جنگی جہاز جزائر ڈاڈ کینز کو روانہ ہو گئے ہیں اہل جزائر یونانی النسل ہیں۔ اور حکومت اطالیہ کے سخت خلاف۔ اطالوی جہازوں کی پیشقدمی کی غرض یہ ہے۔ کہ وہ اطالیوں کو یونانی بغاوت کے خطرہ سے محفوظ رکھیں زیادہ شورش کا مرکز جزیرۂ ساموس بنا ہوا ہے۔

بلغاریہ کے وزیر اعظم نے صوفیہ کی ایک اطلاع کے مطابق اس امر کا اعتراف کیا ہے۔ کہ یونان اور بلغاریہ کی سرحدی چوکیوں کو مستحکم کیا جا رہا ہے۔ لیکن اس افواہ کی تردید کی ہے۔ کہ وہاں افواج کا اجتماع ہو رہا ہے۔

آسام کونسل میں آفیسر آسام میڈیکل ریسرچ سوسائٹی نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ آسام میں ہر سال ایک لاکھ افراد محض ملیریا سے لقمۂ اجل ہوتے ہیں۔

ایوان عام میں اعلان ہوا کہ ۱۲۔۱۳ اپریل کو انڈیا بل پر آخری بحث ہوگی۔

بمبئی میں ۲۶ مارچ کو ایک آل انڈیا لٹریری کانفرنس منعقد ہونی قرار پائی ہے۔ یہ اپنی قسم کی ہندوستان میں منعقد ہونیوالی تیسری کانفرنس ہے پہلی کانفرنس بمبئی میں ۲۶ء میں اور دوسری لاہور میں ہوئی تھی۔

گاندھی جی نے واردھا کی ایک اطلاع کے مطابق اس بیان کی تردید کی ہے۔ کہ بہترین چرخہ کے لئے ایک لاکھ روپیہ انعام کرلوسکر کمپنی کے رکن مسٹر کالے کو دیدیا گیا ہے۔ ابھی یہ انعام کسی کو نہیں دیا گیا :-

شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کا مقبرہ شاندار بنانے کے لئے ایران کی وزارت تعلیم نے تخمینہ تیار کرنے کا حکم دیا ہے۔

شنگھائی کی اطلاعات سے ظاہر ہے۔ کہ حکومت چین کمیونسٹوں کا خاتمہ کرنے کیلئے سرگرم کار ہے۔ ایک مقام پر باغیوں سے خوب جم کر لڑائی ہوئی۔ جس میں ہزاروں آدمی ہلاک اور زخمی ہوئے :-

... پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوایا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی